

سرور کو مقتل میں اعداء نے گھیرا ہے
عباس اجاؤ بھائی اکیلا ہے

اہل حرم کو بلوا کے سب سے	وقت وداع سرور نے کہا یہ
--------------------------	-------------------------

بس یہ سلام اُخر اپنا ہے

وقت شہادۃ رب کی مرضی تھی	تلوار رکھ دی گردن جھکا دی
--------------------------	---------------------------

اُئی یہ عصر عاشوراء ہے

العباء کے گھر کا اجالا	عرش نبی کا روشن ستارا
------------------------	-----------------------

فرش پہ گھوڑے سے اترا ہے

تیر کیسی نے نیزہ لگایا	پتھر کسی نے سر پر ہے مارا
------------------------	---------------------------

تنہا ہزاروں میں پیسا ہے

جسم مطہر شمر کی تھوکر	خلق کا مولی جلتی زمیں پر
-----------------------	--------------------------

ظالم ہے اور شہ کا سینہ ہے

خنجر وہ بوتھا شمر نے رگڑا	قاتل مگر اتنا بھی نہ سمجھا
---------------------------	----------------------------

شہ کا گلا کس نے چوما ہے

سجدے میں ہے اللہ کا دلبر	لب پہ دعاء ہے امہ کے خاطر
--------------------------	---------------------------

شمرنے ہائے سرکاٹا ہے

عرش پہ ہے ماتم یا حسینا	فرش پہ ہے ماتم یا حسینا
-------------------------	-------------------------

دونو جہان میں غم شہ کا ہے

مطلوب ہے یربرہان دیں کو	شبیر کا بس ماتم سدا ہو
-------------------------	------------------------

سامان جنۃ کا کرنا ہے

مولی محمد کے ساتھ یرب	کرب و بلاء کی ہووے زیارۃ
-----------------------	--------------------------

ارمان جمالی یرسب کا ہے